سوال

(451)حج تمتع کیا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی غریب آدمی کو بمشکل حج کی استطاعت نصیب ہوئی ہو، تو وہ حج کے ساتھ ہی عمرہ بھی کر آئے یا صرف حج کر کے واپس آجائے اور دوبارہ استطاعت ہو تو عمرے کو جائے؟ اگر حج و عمرہ اکٹھا کرلیا ہے تو یہ حج کی کون سی قسم ہوگی؟ (سائل) (۸۔ اگست ۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کو چاہیے کہ جب حج کے لیے سفر پر روانہ ہو تو میقات پر احرام باندھتے وقت عمرے کی نیت بھی کرلے، بعد ازاں عمرہ ادا کرکے احرام کھول دے، پھر آٹھ ذوالحجہ کو اپنی قیام گاہ سے حج کا احرام باندھ کر منیٰ کی طرف روانہ ہوجائے۔ شرعی اصطلاح میں اس کا نام حج تمتع ہے۔ بہت سارے اہل علم کے نزدیک حاجی کے ساتھ جب ہدی (قربانی) نہ ہو تو یہ حج کی افضل ترین قسم ہے۔ اس طرح ایک ہی سفر میں بآسانی حج اور عمرہ دونوں ادا ہوجائیں گے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:351

محدث فتویٰ